

(نثر پارہ کی تشریح کریں۔ اور خط کشیدہ الفاظ کے معنی بھی لکھیں۔) 5)

1 ایک بار وہ بھی بگڑے، سیٹھ جی گرم ہو پڑے۔ سیٹھانی جی جذبے کے مارنے گھر سے نکل پڑیں۔ سوال و جواب ہونے لگے۔ خوب مباحثہ ہوا، مجادلے کی نوبت آپہنچی۔ سیٹھ جی نے گھر میں گھس کر کواڑ بند کر لیے۔ گاؤں کے کئی معزز آدمی جمع ہو گئے۔ دونوں فریق کو سمجھایا۔ سیٹھ سمجھو کو دلا سادے کر گھر سے نکالا اور صلاح دی کہ آپس میں سر پھٹول سے کام نہ چلے گا۔ اس سے کیا فائدہ، پنچایت کر لو جو کچھ طے ہو جائے اسے مان جاؤ۔ سیٹھ جی راضی ہو گئے، الگو نے بھی حامی بھری۔

سوالات کے جوابات دیں (10)۔

- 1 الگو چودھری نے سمجھو سیٹھ کو بیل کیوں فروخت کیا؟
- 2 الگو چودھری نے کیا فیصلہ سنایا؟
- 3 الگو چودھری اور سمجھو سیٹھ نے کون سا تنازعہ پنچایت کے سامنے پیش کیا؟
- 4 الگو چودھری کے بیچ مقرر ہونے پر جن کیوں خوش تھا؟
- 5 شیخ جن کی بیوی کا خالہ کی ملکیت کے بہہ نامے کی رجسٹری کے بعد خالہ سے کیسا سلوک تھا؟

(خلاصہ لکھیں۔) 5)

1 (a) پنچایت